ان هذا القرآن يهدي للتي هي اقوم

الحمد لله

رسالہ اسم با مسمّٰی

تہذیب

جسمیں بدلائل عقلیہ و نقلیہ بتلایا گیا ہی کہ مہذبوں کے فرائض کیا ہیں +

مصنفہ

مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) امرتسری مصنف تفسیر ثنائی وغیرہ +

سنہ ۱۹۰۶ء

جنوری

مطبع اہل حدیث امرتسر میں بماہ ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ طبع ہوا

قیمت ۱؍ بار دوم

AsliAhleSunnet.com

ان هذا القرآن يهدي للتي هي اقوم

الحمد لله

کہ

رسالہ الہامیہ کا مسمیٰ

یعنی

تہذیب

جس میں

بدلائل عقلیہ ونقلیہ تبلایا گیا ہے کہ مہذبونکے فرائض کیا ہیں

مصنفہ

مولنا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) امرتسری (مصنف

تفسیر ثنائی وتفسیر القرآن عربی وغیرہ وغیرہ

سنہ ۱۳۲۳ھ

ذی قعدہ

مطبع اہلحدیث امرتسر میں باہ جنوری ۱۹۰۶ء چھپکر

بار دوم

AsliAhleSunnet.com

پہلے مجھے دیکھیے

جب سے ہندوستان میں گورنمنٹ کی توجہ سے انگریزی تعلیم کا رواج ہوا ہے۔ اصل مقصود جو گورنمنٹ کا اس تعلیم سے تھا وہ تو ہنوز مفقود ہے۔ البتہ تمام تعلیم کا خلاصہ ایک لفظ "تہذیب اور مہذّب یا جنٹلمین" ہر ایک ادنیٰ۔ اعلےٰ کی زبان پر چڑھ رہا ہے۔ جسکا نتیجہ یہ ہے کہ ہر ایک شخص خواہ کیسا ہی بداخلاق کیوں نہو۔ صرف کوٹ۔ پتلون۔ ترکی ٹوپی اور چہرے کی صفائی ہی سے مہذّب ہونے کا مدعی ہے۔ گویا اُن کے نزدیک تہذیب اور شائستگی صرف ظاہری اعمال کا نام ہے اور بس۔ اور اگر بغور دیکھا جائے تو **تہذیب** کا مفہوم بھی ایسا ہی پیارا ہے جیسا کہ **عقل** کا جسکی بابت حضرت شیخ سعدی مرحوم نے فرمایا ہے ؎

گر از بساطِ زمیں عقل منعدم گردد
بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم

چونکہ تہذیب ہر ایک شخص کی پسندیدۂ خاطر ہے اس لئے مَیں نے مناسب جانا کہ اس مضمون پر ایک مختصر سا رسالہ شائع کر کے اپنی توجہ

AsliAhleSunnet.com

بھائیوں کو جو تہذیب کے دلدادہ ہیں اطلاع دوں کہ تہذیب کیا چیز ہے
اور وہ کیا کر رہی ہیں اور یہ کہ مہذب بننے کے لئے انکو کیا کیا کام کرنے چاہئیں
اور یہ کہ دُنیا میں اس وقت قرآن شریف ہی ایک ایسی کتاب ہے، جس پر
پُورا عمل کرنے سے وہ پوری مہذب اور جنٹلمین بن سکتے ہیں اور بس ؎

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاکِ رحمٰن ہے۔

خاکسار مصنّف

AsliAhleSunnet.com

تمہیدِ ضروری

ہر ایک انسان دنیا میں مختلف تعلقات رکھتا ہے۔ سب سے بڑا تعلق اُس کا اپنے خالق سے ہے۔ ناں بعد مخلوق سے۔ پھر مخلوق میں کئی ایک مراتب ہیں۔ ایک مخدوم سے ہے تو دوسرا خادم سے۔ ایک ماں باپ سے ہے تو دوسرا اولاد سے۔ ایک بیوی سے ہے تو دوسرا خاوند سے۔ ایک دوست سے ہے تو دوسرا دشمن سے۔ ایک عالم سے ہے تو دوسرا جاہل سے۔ ایک بیگانہ سے ہے تو دوسرا یگانہ سے۔ ایک حاکم سے ہے تو دوسرا محکوم سے۔ وغیرہ وغیرہ۔ غرض یہ تعلقات ایسے کچھ ضروری اور لابدی ہیں کہ کسی انسان کو نہ تو اِن سے انکار ہے اور نہ ہی گریز۔ اِن میں سے ہر ایک تعلق کا نام خُلق ہے۔ جسکی جمع اَخلاق ہے۔ اِنہی اَخلاق یعنی تعلقات کو جو انسان کو اپنی زندگی میں پیش آتے ہیں عمدہ اور پسندیدہ طریق پر نباہنے کا نام **تھذیب** یا **تہذیبِ اخلاق** ہے اور بس۔

AsliAhleSunnet.com

عِبَادُ اللّٰہ اور عِبَادُ الرَّحمٰن

مُہذّب یا جنٹل مین

کتاب اللہ قرآن شریف میں مہذبوں کا نام عباد اللہ یا عبادُ الرحمٰن رکھا گیا اور یہ اختلاف صرف لفظی اور اصطلاحی ہے پس جو کام اور فرائض (ڈیوٹی) عبادُ الرحمٰن کے ہونگے وہی مہذبوں اور جنٹلمینوں کے سمجھنے چاہئیں کیونکہ اِن دونوں کا مصداق ایک ہی شئے ہے۔

عباد الرحمٰن کی بابت ارشاد ہے کہ:۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى
الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ وَ
الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَّقِيَامًا ○ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ
جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا
وَّمُقَامًا ○ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○

"وہ لوگ ہیں جو زمین پر یعنی زمین کے لوگوں کیساتھ نرمی سے برتاؤ کرتے ہیں اور جاہل (غیر مہذب) لوگ اُنسے جہالت کریں تو وہ اُنسے سلامتی کا برتاؤ کرتے ہیں اور رات کو اپنے پروردگار کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے گذارتے ہیں یعنی نماز ادا کرتے ہیں اور کہتے ہیں خداوندا ہم سے جہنم کا عذاب بچائیو۔ بیشک اُسکا عذاب لپٹنیوالا ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے اور مال خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں۔ نہ بخل۔ بلکہ میانہ روی اُنکی روش ہوتی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ اللہ کی

AsliAhleSunnet.com

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ
لَا يَزْنُوْنَ ○ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُّضٰعَفْ
لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ○ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ
حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ○ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ
مَتَابًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ
الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا
كِرَامًا ○ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ○ وَالَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
اِمَامًا ○ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ

سوا کسی اور کو نہیں پکارتے اور ناحق خون نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں۔ جو کوئی ایسے کام (یعنی اعمال مذکورہ کے خلاف) کریگا وہ عذاب دائمی میں پھنسیگا اور ہمیشہ اسی میں رہیگا۔ مگر جو لوگ توبہ کر کے نئے سرے سے صلاحیت اختیار کریں گے خدا اُن کے گناہ نیکیوں سے بدل دیگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ جو کوئی توبہ کر کے نیک عمل کرتا ہے حقیقت میں وہی سچی توبہ کرتا ہے اور عباد الرحمٰن وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو مجلس کے پاس سے (اتفاقیہ) اُن کا گذر ہو تو اُس سے طرح دیکر گذر جاتے ہیں۔ اور جب اونکو خدا کے احکام سنائے جائیں تو اندھوں اور بہروں کیطرح اُن پر بے توجہی نہیں کرتے (بلکہ بڑی توجہ سے سنتے ہیں) اور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے خدا! ہماری بیویوں اور اولاد کی وجہ سے ہمیشہ ہمیں خوش رکھ۔
(کہ وہ بھی پرہیزگاروں کیطرح سچے
مہذب ہوں) اور ہمیں پرہیزگار
لوگوں کا امام بنا۔ انہی
لوگوں کو جنت
میں

AsliAhleSunnet.com

الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا
تَحِيَّةً وَسَلَامًا ○ خَالِدِينَ
فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ
مُقَامًا ○
(سورة الفرقان)

بڑے بڑے اونچے محل ملینگے کیونکہ ان لوگوں نے (تہذیب حاصل کرنے میں بڑی بڑی تکلیفوں پر) صبر کیے تھے جنت میں خدا کیطرف سے انکو سلام پہونچیگا جو بہت ہی اچھی جگہ اور سب سے عمدہ راحت اور آرام کا مقام ہے۔"

ایک مقام پر مہذبوں کے فرائض کو ان لفظوں میں بیان فرمایا ہے کہ:-

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا
إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا
يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا
أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَ
لَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا
كَرِيمًا ○ وَاخْفِضْ لَهُمَا
جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ
رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ
إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ○ وَ
آتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَ
الْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَ
لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ○ إِنَّ
الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

"خدا کا قطعی حکم ہے کہ میرے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ سے سلوک کرو اگر وہ دونوں یا ایک بوڑھا ہو تو انکی خدمت کرتے ہوئے ہائے بھی نہ کہو اور نہ انکو جھڑکو بلکہ اُن سے عزت کے ساتھ کلام کرو اُن کے سامنے نرمی سے اپنے زور دار بازو جھکا دیا کرو اور کہا کرو کہ اے میرے مولا! جس طرح انہوں نے مجھے لڑکپن میں پرورش کیا ہے۔ تو انپر رحم کر۔ نیکوکاروں کا حال خدا کو خوب معلوم ہے اگر تم واقعی نیک ہوگے تو وہ نیکوں کے لئے بخشنہار مہربان ہے اور قرابت داروں کو اُن کے حقوق دیا کرو اور مسکینوں اور مسافروں کو بھی۔ اور فضول خرچی مت کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ

فضول خرچ

شیطان

کے

AsliAhleSunnet.com

الشیطین وکان الشیطان
لربه کفورا ○ واما
تعرضن عنهم ابتغاء رحمة
من ربک ترجوها فقل لهم
قولا میسورا ○ ولا
تجعل یدک مغلولة الی
عنقک ولا تبسطها کل البسط
فتقعد ملوما محسورا ○
ان ربک یبسط الرزق لمن
یشاء ویقدر انه کان بعباده
خبیرا بصیرا ○ ولا تقتلوا
اولادکم خشیة املاق نحن
نرزقهم وایاکم ان قتلهم کان
خطأ کبیرا ○ ولا تقربوا
الزنی انه کان فاحشة و
ساء سبیلا ○ ولا تقتلوا
النفس التی حرم الله الا
بالحق ومن قتل مظلوما فقد
جعلنا لولیه سلطانا فلا
یسرف فی القتل انه کان
منصورا ○ ولا تقربوا

ساتھی ہیں اور شیطان تو اپنے رب کا بے فرمان ہے
اگر تم کسی امید پر قرابت داروں کو بہر دست فائدہ
نہ پہنچا سکو تو اُن سے نرم بات کہو اور خرچ کرنے
سے اپنے ہاتھوں کو نہ تو بالکل بند کر رکھو اور نہ ہی بالکل
فراخ کر دو کہ خود ہی تنگ دست ہو کر بیٹھ رہو۔ خدا
جس کو چاہتا ہے رزق فراخ دیتا ہے۔ اور
جس پر چاہتا ہے تنگی کر دیتا ہے (فراخی پر
نازاں نہ ہو اور تنگی سے دل تنگ نہ رہو) خدا
اپنے بندوں کے حال سے خوب واقف ہے
اپنی اولاد کو محتاجی کے خوف سے قتل نہ کیا کرو۔
ہم (خدا) ہی تو انکو رزق دیتے ہیں اور تمکو بھی بیشک
انکا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور زنا کے نزدیک
بھی نہ جاؤ کیونکہ وہ بُرا طریق اور بے حیائی کی راہ
ہے اور جس جان کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے
اُس کو کسی حال میں بھی نہ مارو جو کوئی مارا جاوے
ہم (خدا) نے اُس کے وارثوں کو ڈگری دی ہے
پس وہ بھی قاتل کے قتل کرنے میں زیادتی
نہ کیا کریں اس میں شک نہیں کہ
حکام وقت کی طرف سے
اُسکی امداد ہوگی۔ اور
یتیموں کو

AsliAhleSunnet.com

مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ
الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَاَوْفُوا
الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ ۝ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ
تَاْوِيْلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ
تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ
سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا
ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ
الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا
مَّدْحُوْرًا ۝ سورۃ بنی اسرائیل

مال کے قریب بھی نہ جائیو۔ مگر اسی طریق
سے جو ہر طرح بہتر ہو (کہ تجارت کے ذریعہ
سے اسکو بڑھاؤ) اور وعدہ پورا کیا کرو۔
بیشک وعدہ کی بابت سوال ہوگا۔ اور
جب ناپ تول کرو تو انصاف سے پورا کیا کرو
یہ طریق تمہارے حق میں ہر طرح اچھا ہے اور جس
امر پر تم پورے مطلع نہو اسکا تعرض نہ کرو کہ
خواہ مخواہ اڑتی اڑاتی باتوں کو سنکر کسی کی
برائی ذہن میں جمالو کان۔ آنکھ اور دل
غرض ہر ایک سے سوال ہوگا۔ اور زمین پر
مغرورانہ تکبر سے نہ چلا کرو۔ تم کہیں زمین کو تو نہ
پھاڑ سکو گے اور نہ ہی پہاڑ تک پہنچ جاؤ گے
ان میں سے ہر ایک امر خدا کے حضور ناپسند ہے
اور تم اللہ کا ساجھی نہ بنائیو ورنہ جہنم میں
ذلیل وخوار اوندھا کر کے ڈالے
جاؤ گے۔

ایک مقام پر ارشاد ہے کہ:-

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَـيْـــًٔـا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ

"(مہذب بننا چاہو تو) اللہ کی عبادت کرو
اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو
اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کیا کرو۔ اور
قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے

AsliAhleSunnet.com

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ○ (سورۃ النساء)	احسان کیا کرو۔ نزدیکی اور دور کے پڑوسیوں مجلس میں بیٹھنے والوں۔ مسافروں اور محکموں سے بھی سلوک اور احسان سے پیش آیا کرو۔ (جو لوگ ایسے کام نہیں کرتے اور تہذیب کے مدعی بنتے ہیں وہ مہذب نہیں بلکہ متکبر ہیں اور) خدا تعالیٰ متکبروں اور مغروروں کو نہیں چاہتا۔

یہ ہے حقیقی تہذیب اور شائستگی جسکو اولڈ تہذیب کہیں یا کچھ اور۔ مگر حقیقت میں اصل تہذیب یہی ہے۔

مختصر یہ کہ سچی تہذیب اس کا نام ہے کہ انسان کے تعلقات جسقدر کہ ہیں اُن سب کو پورے طور پر نباہے۔ خدا سے جو تعلق ہے پہلے اُسکو پورا کرے۔ ایسا ہی دیگر اپنے متعلقین کے تعلقات کو شائستگی سے نباہے بس ایسے ہی لوگ مہذب ہیں اور یہی جنٹلمین +

آج کل کے مہذبوں نے تہذیب کی کوئی جامع تعریف تو نہیں کی صرف ظاہری سج سجاوٹ کوٹ پتلون کی چستی۔ چہرے کی صفائی۔ مونچھوں کی درازی ہی کو علامت تہذیب سمجھا گیا ہے تاہم اس نئی تہذیب کے بانی یا یوں کہیں کہ ہمارے نئے مہذبوں کے اُستاد اہل یورپ کی تہذیب جو ہے اُسکا نمونہ ایک چھپی ہوئی کتاب سے ہم دکھاتے ہیں۔ بابو اوما شنکر دہلوی اپنے سفر نامہ یورپ میں یوروپین تہذیب کا نمونہ لکھتے ہیں:۔

"ہائیڈ پارک (باغ) کے آٹھ دروازے ہیں۔ ایک اُتر پورب۔ دوسرا اُتر پچھم۔ تیسرا اور چوتھا پورب میں۔ پانچواں دکھن پورب۔ چھٹا دکھن پچھم میں دو دکھن میں۔ اُس میں ایک جگہ نہانے کیواسطے بھی بنی ہوئی ہے۔

AsliAhleSunnet.com

کشتیاں بھی کرایہ پر ملتی ہیں لوگ کہتے ہیں کہ پیرس کے بوالنس ڈی بولوگنی کی اس کی خوبصورتی کے سامنے کچھ حقیقت نہیں لیکن ہاں اتنا تو میں بھی کہونگا کہ ایسے عمدہ گھوڑے اور حسن اور ایسا فحش شاید دنیا میں کسی جگہ نہوگا۔ رات کیوقت اسقدر بے حیائی سے زنا ہوتا ہے کہ جس کے لکھنے سے قلم کو حیا مانع ہے۔ ایک روز البرٹ ہال سے آتے ہوئے میرا گذر رات کے نو بجے ہوا۔ اُس روز تو چلا آیا مگر قسم کھائی کہ پھر رات کو اُس جگہ نہ آؤنگا۔ لوگ کھلے میدانوں میں درختوں کے نیچے بنچوں پر جو بیٹھنے کے لئے لب سڑک پڑی رہتی ہیں وہ کام کر رہے تھے کہ نعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بلکہ اسقدر بے شرمی نے انکی آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی تھی کہ ایک ایک بنچ پر دو دو تین تین مرد و عورت منہ کالا کر رہے تھے۔ اگر کسی نے دوسری سے حیا کی تو اپنے منہ کے آگے چھتری لگالی۔ پولیس برابر پھر رہی تھی مگر کوئی پرساں حال نہ تھا۔ میرے بیان سے یہ غرض نہیں ہے کہ میں قوم انگریزی کی برائی[۱] کرتا ہوں بلکہ میری دلی خواہش یہ ہے کہ میرے اس بیان سے آپ بخوبی سمجھ جائیں کہ جوان ہندوستانیوں

---

[۱] ہماری غرض بھی اس عبارت کے نقل کرنے سے کسی قوم کی برائی کا اظہار نہیں۔ بلکہ اصلی اور سچی تہذیب کے مقابلہ پر نقلی اور جعلی تہذیب کا ذکر ہے۔

بس تنگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا
یا چلکے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی

(منہ)

AsliAhleSunnet.com

جو برسوں سے تحصیل علوم کے لئے یہاں ہیں یا بہت سے امتحانات وغیرہ دینے کے لئے آئیں گے بہت سے موقعوں پر امتحان کیا جا دیگا"

(سفرنامہ مذکورہ صفحہ ۴۰)

ایک دوسرے موقع پر اسی کتاب میں ناچ گھر کا حال لکھتے ہیں۔ جہاں پر بابو صاحب موصوف کی ایک لیڈی سے گفتگو ہوئی تھی۔ اور وہ حسب ذیل ہے فرماتے ہیں:-

"لیڈی:- اچھا تم جو انکو اپنے ناچوں میں بلاتے ہو۔ کیا تمہاری عورتیں نہیں ناچتیں؟

میں:- نہیں۔ ہماری عورتیں پردوں[1] میں رہتی ہیں۔

لیڈی:- پھر کون ناچتا ہے؟ کیا جنٹلمین ہی ناچتے ہیں؟

میں:- نہیں جنٹلمین بالکل نہیں ناچتے۔ بلکہ صرف وہی عورتیں ناچتی ہیں جنکا پیشہ ہے۔

لیڈی:- ہیں؟ اور لیڈیاں پردہ میں رہتی ہیں؟ اچھا اگر انکی طبیعت ناچنے کو چاہے؟

میں:- اپنے گھر میں[2] ناچ لیں۔

لیڈی:- کس کے ساتھ ناچیں؟ جنٹلمین کی جگہ کون ہو؟

میں:- ہمارے ہاں جنٹلمین اور لیڈی ساتھ نہیں ناچتے۔ بلکہ عورتیں

---

[1] نہیں معلوم بابو صاحب نے ہندو ہو کر پردہ کی آڑ کیوں لی۔ شائد اس رسم کو پسند کرتے ہونگے۔ (مصنف) +

[2] ہندوؤں میں دستور ہوگا۔ (مصنف) +

AsliAhleSunnet.com

ہی صرف اکیلی ناچتی ہیں۔

لیڈی:۔ کیا کمر میں ہاتھ ڈالنا یا چھاتی سے چھاتی ملانا بُرا خیال کیا جاتا ہے؟

میں:۔ بیشک۔

لیڈی:۔ اوہ ہندوستانی بڑے بدگمان ہیں۔ کیا اُنکو اپنی عورتوں پر بھروسہ نہیں؟ بوسہ لینا تو شاید بہت خراب سمجھتے ہونگے؟

میں:۔ حقیقت میں۔

لیڈی:۔ اچھا اگر تمہاری لیڈی کی کسی جنٹلمین سے ملاقات ہو جائے تو تم اُس کو بوسہ نہیں لینے دوگے؟

میں:۔ ہماری لیڈی کی ناممکن ہے کہ کسی جنٹلمین سے ملاقات ہو۔

لیڈی:۔ کیوں کسی تھیٹر میں یا کسی اور جگہ ملاقات ہو جائے؟

میں:۔ ہماری لیڈیاں کہیں جا ہی نہیں سکتیں۔ اُنکو گھر سے نکلنا ہی نہیں ملتا۔

لیڈی:۔ تو کیا وہ بیچاریاں قید ہیں؟

میں:۔ چاہے جو کچھ سمجھ لو۔

لیڈی:۔ افسوس ہے گورنمنٹ اسکا کچھ خیال نہیں کرتی۔"

(سفرنامہ مذکورہ صفحہ ۱۳۹)

عبارات مرقومہ بالا صرف اس لئے نقل کی ہیں کہ بمفوائے تُعْرَفُ الْاَشْیَاءُ بِاَضْدَادِھَا (چیزیں مقابلہ میں پرکھی جاتی ہیں) نئی اور پرانی یا یوں کہیئے کہ اصلی

۱؎ ہماری سماجی دوستو! تمہارا بھی یہی جواب ہے؟ (مصنف)+

AsliAhleSunnet.com

اور مصنوعی یا یوں کہئے کہ ایشیائی اور یورپی تہذیب کا فرق معلوم ہو جائے ⁜

واضح ہے کہ یہ سفرنامہ ۱۸۸۶ء کا ہے جسے آج کامل ۱۹ سال گذر چکے ہیں۔ اِن اُنّیس سالوں میں جو کچھ اِس تہذیب نے ترقی کی ہوگی۔ اُس کا اندازہ ہندوستان کی نئی تہذیب سے ہو سکتا ہے۔ کہ اسی قدر عرصہ میں ہندوستان کی نئی تہذیب کہاں تک ترقی کر گئی ہے ⁜

یہ تو ایک معمولی بداخلاقی ہے جس کا ذکر بابو واماں شنکر نے کیا ہے اس سے علاوہ بڑی بداخلاقی اور سب بُرائیوں کی جڑ تو یہ ہے کہ خدائی تعلق کو یہ لوگ بالکل ہی بھولے ہوئے ہیں جسکی وجہ کچھ تو عیسائی مذہب کا غلط اصول (کفارہ مسیح) ہے۔ جو اکیلا ہی انسان کو ملحد بنانے کے لئے کافی ہے۔ اور کچھ آزادمنشی۔ پس جب انسان خدا ہی کو بھول جائے اور اپنی حیات مستعار پر مغرور ہو۔ تو کیا کچھ نہ کر گذریگا؟ اللہ پاک نے بیشک سچ فرمایا ہے:۔

كَلَّآ إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰٓ أَن رَّءَاهُ ٱسْتَغْنَىٰٓ

یعنی انسان جب اپنے آپ کو بے نیاز جانتا ہے تو سرکش اور مغرور ہو جاتا ہے“

دعا ہے کہ خدا اِس تہذیب سے ہندوستان کو محفوظ رکھے اور اگر اِس ملک کی قسمت ہی میں یہ تہذیب مقدر ہے۔ جیسا کہ قرائن سے معلوم ہوتا ہے تو اُس دن سے پہلے ہمیں اُٹھا لے! آمین!

قیمت سالانہ مع محصولڈاک ۱۲؍ عہ

اخبار اہلِ حدیث امرتسر

یہ اخبار کیا ہے - مجمع البحرین ہے - یعنی دین و دنیا کا مجموعہ ۱۸×۲۲ تقطیع کے ۱۲ کلاں صفحوں پر ہفتہ وار مطبع اہل حدیث امرتسر سے ہر جمعہ کو روز شایع ہوتا ہے - جس میں مذہبی اخلاقی مضامین - دینی مسائل - فتوے اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات وغیرہ درج ہوتے ہیں اور ایک دو صفحوں پر دنیا کی چیدہ چیدہ خبریں درج ہوتی ہیں - غرض یہ اخبار توحید و سنت کا حامی - شرک و بدعت کا دشمن - مخالفین کے سامنے ڈھال کا کام دینے والا ہے - **قیمت سالانہ** عہ ۱۲؍

نمونہ کا پرچہ طلب کرنا ہو تو جوابی کارڈ بھیجنا چاہئے -

المشتہر منیجر اخبار اہلحدیث امرتسر

AsliAhleSunnet.com

محصول ڈاک بذمہ خریدار | **فہرست کتب فروختنی موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر** | بذمہ خریدار

تفسیر ثنائی (اردو) یہ تفسیر بطریق جدید نہایت ہی لطیف پیرایہ میں لکھی گئی ہے۔ زمانہ حال کی الحاد وارتداد کا کافی علاج ثابت کیا گیا ہے۔ جلد اوّل سورہ فاتحہ و بقر قیمت ۱۲؍ جلد دوم سورۂ آل عمران ونسا قیمت ۱۲؍ جلد سوم سورۂ مائدہ انعام و اعراف ۱۲؍ جلد چہارم تا سورۂ نحل ۱۲؍ چاروں جلدوں کی یکمشت خریداری پر معہ محصول ڈاک ۲؎

تقابل ثلاثہ۔ توریت۔ انجیل اور قرآن کا مقابلہ ۱۲؍

تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن۔ عربی میں نہایت ہی آسان طرز کی تفسیر ہے۔ ہر ایک آیت پر دوسری آیت سے استشہاد ضرور ہے تمام تفسیر کی قیمت ۱۲؍

ادب العرب۔ عربی صرف و نحو کا اردو معلم (۸؍)

الہامی کتاب۔ وید اور قرآن شریف کا مقابلہ (۱۰؍)

بحث تناسخ۔ تناسخ اور مادہ کا ابطال (۳؍)

مباحثہ نگینہ۔ قابل دید کتاب۔ قیمت ۸؍

شادی بیوگان اور نیوگ۔ قیمت ۱؍

تغلیب الاسلام جلد اوّل بجواب تہذیب الاسلام (۵؍)

ایضاً جلد دوم (۶؍) جلد سوم (۶؍)

الہام۔ جسمیں الہام کی تشریح ہے (۱؍)

سوامی دیانند کا علم و عقل۔ (۱؍)

عزت کی زندگی۔ قیمت (۱؍)

چودھویں صدی کا مسیح۔ مرزا قادیانی کی سوانحعمری بطرز ناول نہایت دلچسپ۔ قیمت ۵؍

حدوث وید۔ قدامت وید کا ابطال و ویدوں (۱؍)

ہفوات مرزا۔ قادیانی کی مضامین تناقض (۱؍)

حدیث نبوی اور تقلید شخصی قیمت ۲؍

فتوحات اہلحدیث جسمیں بڑے بڑے مقدمات کی فیصلے بحق اہلحدیث درج ہیں۔ قیمت ۴؍

الہامات مرزا۔ مرزا قادیانی کی پیشگوئیوں کی تردید

اسلام اور برٹش لاء قانون انگریزی و اسلامی کا مقابلہ (۳؍)

حق پرکاش۔ بجواب ستیارتھ پرکاش۔ (۱۲؍)

اہلحدیث کا مذہب۔ اہلحدیث کے مسائل (۴؍)

ترک اسلام۔ ترک اسلام کا مفصل جواب (۶؍)

حدوث دنیا۔ دنیا کی قدامت کا ابطال (۲؍)

اسلامی تاریخ۔ بطرز حکایات (۱۰؍)

خصائل النبی۔ ترجمہ شمائل ترمذی (۱؍)

ہدایت الزوجین۔ قیمت (۱؍)

والسلام علیکم۔ جملہ مذاہب کے سلام کا مقابلہ (۱؍)

آیات متشابہات۔ اصول تفسیر (۳؍)

شریعت و طریقت۔ قیمت (۱؍)

جملہ کتب مذکورہ بالا مینیجر مطبع اہلحدیث امرتسر سے مل سکتی ہیں

AsliAhleSunnet.com

AsliAhleSunnet.com

AsliAhleSunnet.com